السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

،ایک مولوی صاحب یہ کہتے ہیں کہ خلافت راشدہ کے جواب میں حق چاریار کہنا غلط ہے کیونکہ حق خدا تعالی کی صفت ہے اور یہ کویا حق چاریار کہنا شرک ہوا، اس کی وضاحت فرمائیں کہ یہ شرعی طور پر جائز ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وباللہ التوفیق۔ یہ بات ان مولوی صاحب کی درست نہیں، جس طرح خلافت راشدہ حق ہے کہنا درست ہے حق چاریار کہنے کا مطلب بھی یہی ہے یعنی رسول اکرم ﷺ کے یار صرف حضرت علیؓ نہیں تھے بلکہ چاروں خلفاء سے رسول اللہ ﷺ کی ایک خاص قسم کی محبت تھی (ہر ایک سے صفت مخصوصہ طیبہ کے باعث) اورچاروں خلفاء وسیدنا حضرت ابو بکر صدیقؓ خلیفہ اول) سیدنا عمر فاروقؓ خلیفہ دوم اور حضرت علیؓ بلحاظ درجات مسلمہ اہل سنت والجماعت، رسول اکرم ﷺ سے انتہاء درجہ کی محبت تھی اورچونکہ محب کا ترجمہ پنجابی زبان میں یار ہے بنا بریں، تفہیم کے لئے چاروں خلفاء کو چاریار کہہ کر یہ کہہ دیا جائے کہ سچی بات یہ کہ چاروں آنحضرت ﷺ کے سچے یار تھے تو (اس میں نہ شرک ہے نہ خلاف واقعہ ہے اورنہ ہی غلط ہے ہذا ما عندی واللہ اعلم (الاعتصام جلد نمبر ۳۱ ش،

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد10ص78

محدث فتویٰ